سوال

مجھے علم ہے کہ قرآن مجید بغیر وضوء پکڑنا جائز نہیں، کیا یہی حکم انفرادی آیات یا تفسیر اور سیرت جیسی کتابوں پر بھی منطبق ہوتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بے وضوء شخص کےلیے انفرادی آیات کو بھی چھونا جائز نہیں، کیونکہ اس کا حکم بھی قرآن مجید جیسا ہے، لیکن آیات پر مشتمل کتب مثلا کتب تفسیر اور فقہ کا حکم اغلبیت کی بنا پر ہوگا، اگر تو اس میں قرآن مجید باقی کلام سے زیادہ ہو تو پھر بغیر وضوء چھونا حرام ہے، اور اگر قرآن کے علاوہ باقی کلام زیادہ ہو تو اسے چھونا جائز ہے

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

(جس میں قرآن مجید کی آیات ہوں اس کا حکم بھی قرآن مجید جیسا ہی ہے، چاہے وہ مفرد ہی ہو، اور قرآن مجید کی آیات کے ساتھ دوسری کلام پر مشتمل کتب کو اغلبیت کے اعتبار سے حکم دیا جائیگا، چنانچہ کتب تفسیر اور حدیث وفقہ اور قرآن مجید پر مشتمل رسائل کو چھونا جائز ہے) اھ

دیکھیں : شرح العدۃ (385/1).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

22829